20965 ـ مکہ اورمدینہ کے کبوتر

سوال

کیا مکہ اورمدینہ کے کبوتروں میں کوئ خصوصیت پائ جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مکہ اور مدینہ کے کبوتروں میں کسی قسم کی کوئ خصوصیت نہیں پائ جاتی صرف اتنی بات ہے کہ مکہ اور مدینہ میں یہ کبوترجب تک حرم کی حدود میں ہوں انہیں نہ تو شکارکیا جاسکتا ہے اور نہ ہی انہیں وہاں سے بھگایا جاسکتا ہے کہ باہر جاکرشکار کر لیاجائے ۔

اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عمومی فرمان ہے :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے مکہ کوحرام قراردیا ہے یہ مجھ سے قبل کسی کے لیے حلال نہیں کیا گیا اور نہ ہی میرے بعد کسی کے لیے حلال ہوگا ، اورمیرے لیے بھی دن کے کچھ وقت کے لیے حلال کیاگیااس کی نباتات نہیں کاٹی جائیں گی اورنہ ہی درخت کاٹا جائے گا اورنہ ہی اس کا شکار بھگایاجائے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (1349) ۔

اور صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(بلاشبہ ابراھیم علیہ السلام نے مکہ حرام کیا تھا اورمیں مدینہ کواس کے دونوں حروں کے درمیان حرام قرار دیتا ہوں اس کا درخت نہیں کاٹا جائے گا اور نہ ہی اس کا جانور شکار کیا جائے گا) صحیح مسلم حدیث نمبر (1360) ۔

اوراللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پررحمتیں نازل فرمائے آمین ۔

مستقل اسلامی ریسرچ اورفتاوی کمیٹی سعودی عرب ۔ .